سبق نمبر 14

[redacted]

گروپ کے راہنما۔ نما کریں اور شاگرد بنانے کے اس کورس کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

باری باری بلند آواز سے بیان کریں جو آپ نے کتاب مقدس کے مقرر کئے ہوئے حصوں سے خدا کیسا تھ ذاتی وقت بتانے کے دوران سیکھا ہے (یوحنا ۱۸:۲۱-۲۵)۔ اس شخص کے بیان کو سنیں، اسکو تجدید دیں اور قبول کریں، اسکے بارے میں کوئی گفتگو نہ کریں۔

[redacted]

آیتوں کی یاددہانی کا دوسرا سلسلہ یسوع مسیح میں نئی پیدائش ہے۔ پانچ یاددہانی کی آیتوں کا عنوان، یسوع مسیح، کلام، خدا، رسول بلاپ اور گواہی بیان کرتا ہے۔

A۔ مراقبہ/غور وخوض

یسوع ۲-کرنتھیوں ۵: ۱۷
لہٰذا اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا انسان ہے پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ سو نئی چیزیں بن گئیں۔ ۲-کرنتھیوں ۵: ۱۷

یاددہانی کی آیتوں کو مندرجہ ذیل طرح سے لکھیں: | بائبل کی آیتوں کو بورڈ کی بھلی جانب لکھیں

1- پولس کا رشتہ یسوع کے ساتھ کس طرح بدلا؟

پولس تبدیلی مذہب سے پہلے ایک متعصب فریسی تھا۔ اسکی یسوع کے بارے میں معلومات خالص دنیاوی تھیں۔ اسی لئے یسوع کو ایک دنیاوی نقطہ نظر سے دیکھتا تھا۔ (2 کرنتھیوں 5: 16) جو کہ اس دنیا کے لوگوں کا ظاہری معیار ہے۔ دنیا کے لوگ دوسروں کو انکی حقیقی اصلیت سے نہیں بلکہ ظاہری علامتوں سے پرکھتے ہیں۔ کیونکہ یسوع ایک یہودی تھے اسی لئے انہوں نے یسوع کو اختیار ماننے سے منع کر دیا۔ یسوع یہودیوں کے مذہبی اسکول سے تعلیم یافتہ نہیں تھے اسی لئے لوگوں نے انکی قابلیت کو نظر انداز کر دیا کیونکہ یسوع مسیح نے گنہگاروں اور ٹیکس جمع کرنے والوں سے تعلق رکھا تو لوگوں نے یسوع کو بھی ایک گنہگار کی نظر سے دیکھا۔ یسوع نے فریسیوں سے کہا کہ تم کو پتہ نہیں کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جا رہا ہوں۔ تم انسانوں کے معیار سے پرکھتے ہو۔ (یوحنا ۸: ۱۴-۱۵) آج بھی دنیا کے لوگ سارے مذہب یسوع کو اسی دنیاوی درجے سے پرکھتے ہیں۔ بہرحال پولس کی اس تبدیلی سے اسکی یسوع سے روبرو ملاقات ہوئی (اعمال ۹: ۳-۸) اور اسکے بعد پولس نے یسوع کو دنیاوی طریقے سے پھر کبھی نہیں دیکھا۔

2۔ یسوع میں ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ہر قسم کے آسمانی خطاب نکلا ہیں۔ آپ وہ جو دنیا میں ہیں اور دوسرے جو دنیا میں نہیں۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا آپ یسوع میں ہیں؟ کیا آپ نے نئے سرے سے زندگی پائی ہے؟ کیا آپ کے پاس روح القدس ہے؟ کیا آپ کی نئی تخلیق ہو چکی ہے؟ پرانی چیزیں جاتی رہیں اور نئی چیزیں آتی رہیں۔ ۲-کرنتھیوں ۵ ۱۷ میں اسی کے متعلق بیان ہے۔

یسوع میں آنے کا مطلب یسوع مسیح میں اعلیٰ نئی زندگی اور دوبارہ زندگی پانے میں یقین کرنا ہے۔ یسوع مسیح کی موت اور دوبارہ زندگی پانے کے ذریعے سے ہم متحد ہو جاتے ہیں جس لمحے کوئی بھی شخص یسوع پر یقین یا ایمان لاتا ہے وہ یسوع میں ہو جاتا ہے

یسوع میں ہونے کا محاورہ ایمانداروں کی نجات کے بارے کا سب سے پہلا کلام ہے۔ یہ سوالوں کے نجات کی بھی ختم نہ ہونے والی امیری کا خلاصہ ہے۔ یسوع مسیح ہو بھی ہے اور اس نے ہو بھی ہمارے لئے کیا ہے اسطا ایک عظیم انجام ہے جو کہ ہم بننے کے لئے جا رہے ہیں۔

مثالیں:

- کیونکہ یسوع کی موت ہوئی اسی لئے ہماری بھی موت ہوئی ہے، کیونکہ یسوع نے ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا ہے اسی لئے آپ پاک ٹھہرے ہیں اور آپ پر بھی کبھی کوئی الزام اور عیب نہیں ہوگا۔
- جیسے یسوع نے نئی زندگی پائی بالکل اسی طرح ہماری روح نے بھی نئی زندگی پائی ہے اور یسوع مسیح کے دوبارہ واپس آنے پر ہمارے جسموں کو بھی نئی زندگی ملے گی۔

عبرانیوں یسوع ہی خدا کو خوش کر سکتے ہیں، اور اب یسوع کے ذریعے خدا ہم کو قبول کرتا ہے اور ہم سے خوش بھی ہے

- کیونکہ یسوع نے شیطان کی حد کو باندھ دیا ہے تو اب ہم اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور یسوع کے ساتھ لوگوں کو اس کی ناجائز حکومت سے نکال کر یا چھین کر یسوع کی روشنی والی حکومت میں لا سکتے ہیں۔
- کیونکہ یسوع میں سچائی ہے اسی لئے اب ہم خدا کے اپنے نئے اور زندہ اور مستقل کی سچائی کو جان سکتے ہیں۔
- کیونکہ یسوع مسیح ہی جنت کے وارث ہیں لہذا ہم بھی نئی زمین اور جنت میں اگلے وراثت کو پائیں گے
- کیونکہ یسوع مسیح خدا کی حکومت کے بادشاہ ہیں لہذا ہم بھی یسوع کے ساتھ حکومت کریں گے۔

کوئی بھی شخص یسوع میں آ سکتا ہے اور اسکو صرف اتنا کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ یسوع مسیح پر ایمان لائے یا اپنی زندگی اور دل کو یسوع کے سپرد کرے۔ یہ یقین کریں کہ یسوع کی بھی موت ہوئی تا کہ ہمارے گناہوں کی معافی ہو سکے اور یسوع کے دوبارہ زندگی پانے سے ہمنو بھی ایک نئی زندگی نصیب ہوئی۔

3۔ کونسی پرانی چیزیں جاتی رہی ہیں؟

نئی تخلیق کا بیان ایک پرانی چیزیں جاتی رہیں سے ہے یہ یونانی زبان میں ماضی کے جملوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک مخصوص وقت پر پرانی چیزیں جاتی رہیں مثلاً نئی زندگی پانے کا اظہار، پرانے اختلافات، تعصب، غلط خیالی اور خلافی کے وہ راستے جو ہم میں نئی زندگی پانے سے پہلے موجود تھیں۔ یسوع نے تمام گناہوں کے لئے اپنی جان کا نظرانہ پیش کیا (۱-پطرس ۳:۱۸)۔ لہذا ہر ایماندار ایک نیا مخلوق ہے۔

اب ایماندار اپنے لئے نہیں بلکہ یسوع کے لئے جئیں گے جس نے اپنی جان ای (۲-کرنتھیوں ۵ ۱۵)۔ اب ایمانداروں کا اپنی ذات سے تعلق بدل چکا ہے۔ ایماندار اب یسوع کو دنیاوی طرز سے نہیں پرکھیں گے یا جانیں گے۔ انکا یسوع کے ساتھ تعلق بھی بدل چکا ہے اور اب وہ دوسرے لوگوں کو بھی دنیاوی حیثیت سے نہیں پہچانیں گے (۲-کرنتھیوں ۵:۱۶)۔ انکا دوسرے لوگوں کے ساتھ کا بھی رشتہ بدل چکا ہے۔

4۔ کونسی نئی چیزیں آتی رہی ہیں؟

نئی تخلیق کا بیان ایسے نئی چیزیں آتی رہیں ہے ہوتا ہے یونانی زبان میں اسکا مستقبل کے جملے سے اظہار ہوتا ہے جسکا مطلب ہے کہ جو چیزیں نئی بن چکی ہیں وہ حال مستقبل میں ہمیشہ نئی رہیں گی۔ خدا کی نئی تخلیق کا نیا پن ان دنیاوی چیزوں کی طرح نہیں جو ماند پڑ جاتے ہیں اور وہ وقت کیساتھ پرانی اور قدیم ہو جاتی ہیں۔ یہ نئی تخلیق کبھی بھی بدنما، جنگ خراب اور تباہ نہیں ہوتی ہے (۱-پطرس ۱:۳-۴)۔ اس طرح کا نیا پن ہمیشہ نیا رہتا ہے۔ یہ کتنی عظیم نئی تخلیق ہے کہ ایماندار کو قانون (شرع) کی پابندی کرنے کی کوشش نہیں کرنی پڑتی ہے (کلسیوں ۲:۱۴-۱۵) بلکہ وہ خدا کے فضل کے بھروسے پر جیتے ہیں (یوحنا ۱:۱۶-۱۷)۔ ایماندار اب دوسروں کے ساتھ پاکیزگی اور خدا کے ساتھ مقدس رشتے کی زندگی گزارتے ہیں (افسیوں ۴:۲۴)۔ ایماندار خدا کے منصوبوں کے تحت جیتے ہیں جنکا خدا نے پہلے ہی تعین کر دیا ہے (افسیوں ۲:۱۰)۔

B۔ یاددہانی اور موازنہ یا نظرثانی

1۔ لکھیں انجیل کی آیتوں کو اپنے خانگی کارڈ یا اپنی نوٹ بک کے ایک صفحے پر لکھیں

2۔ یاد کریں۔ انجیل کی آیتوں کو صحیح طریقے سے یاد کریں۔ ۲-کرنتھیوں ۵:۱۷۔

3۔ نظرثانی۔ دو لوگوں کے گروپ میں بیٹھ کر آخری یاد کی ہوئی آیتوں کو چیک کریں۔

[redacted]

ہائیڈل برگ تعلیم کے پانچ اقدامات کے طریقے کا استعمال کرتے ہوئے 1-کرنتھیوں ۱۳:۱-۱۳ کا مطالعہ کریں

قدم نمبر 1: پڑھیں — خدا کا کلام

پڑھیں۔ چلیں ہم 1-کرنتھیوں ۱۳:۱-۱۳ کو ایکساتھ پڑھیں باری باری ایک ایک آیت کو پڑھیں جب تک پڑھائی مکمل نا ہو جائے۔

قدم نمبر 2: دریافت کریں — مشاہدہ

تیاس کریں۔ اس حصے میں سے کونسا سچ آپ کیلئے اہمیت کا حامل ہے؟ یا کونسی باتوں نے آپکے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

پڑھیں: ایک یا دو پڑھائیاں جو آپ نے سنی ہیں یا دریافت کی ہیں انکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالات کو نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں: جب گروپ کا ہر فرد دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکے تو انکو باری باری بیان کرنے دیں اور باری باری ایک دوسرے کے ساتھ جو سب نے دریافت کیا ہے انکو بیان کریں۔ (مندرجہ ذیل جو دوسرے لوگوں نے دریافت کی ہیں انکی کچھ مثالیں ہیں۔ یاد رہے کہ چھوٹے گروپوں میں لوگ مختلف چیزوں کو بیان کریں گے لازمی نہیں کہ وہ ان ہی مثالوں کو بیان کریں)۔

13:1-3

دریافت نمبر 1 **محبت کا زمینی خواہش سے امتیاز یا فرق**

محبت کا 7 چیزوں سے موازنہ کیا جاتا ہے جنکا دنیا کے لوگ ایک خاص مقام دیتے ہیں (غیب یا فرشتوں کی زبانیں بولنا، نبوت کرنا، بھیدوں کو جاننا، علامات کا اظہار، ایمان کا ثبوت، غریبوں کی مدد کرنا اور گواہی میں زندگی دینا) اگر میں یہ سب چیزیں رکھوں اور محبت نا رکھوں تو میں کچھ بھی نہیں ہوں اور میں کسی بھی ابدی خوبی کو حاصل نہیں کر سکتا۔ اگر میں اس طرح کا وعظ کروں کہ لوگوں کے دل و دماغ کو ہلا دوں مگر محبت نہ رکھوں تو میرے الفاظ خالی ہیں اور میں کسی کو بھی یقین نہیں دلا سکوں گا۔ اگر میں اپنی ساری جائیداد غریبوں میں بانٹ دوں اور محبت نا رکھوں تو میں صرف اپنے مجرمانہ ضمیر سے آرام طلب رہا ہوں یا ہمدردی کے احساسات سے جو مصیبت کی وجہ سے نمودار ہوتی ہیں۔ اگر میں اچھے کام کرنے والا ایماندار عظیم قربانی دینے والا یہاں تک کہ مصیبتوں اور مشکلوں کی وجہ سے اپنی جان بھی قربان کر دوں مگر محبت نا رکھوں تو میں کچھ بھی حاصل نہیں کروں گا۔ ان سب قربانیوں کو دینے کا کوئی فائدہ یا مطلب نہیں اگر میرے پاس محبت نہیں

13:8-13

دریافت نمبر 2 **محبت کی عظیم مال و دولت کی طرح حفاظت کرنی چاہیے**

محبت کی خاص مال و دولت کی طرح حفاظت ہونی چاہیے محبت ایسی عظیم ہے کہ یہ ہمیشہ قائم رہتی ہے آیت نمبر ۸ میں لکھا ہے کہ محبت کبھی ناکام نہیں ہوتی جسکا مطلب ہے کہ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ دنیا کی تمام چیزیں جنکو لوگ خاص اہمیت دیتے ہیں انکا خاتمہ ہو جائے گا۔ جب کسی نبوت کی تکمیل ہو جاتی ہے تو وہ اختتام پزیر ہو جاتی ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے کام کو ختم کر لیا ہے اور انکے پاس مزید کچھ کہنے کو نہیں ہے۔ زبان اور زبانیں ختم ہو جائیں گی یہاں تک کہ ۱-کرنتھیوں ۱۳ جس عام یونانی زبان میں لکھی گئی ہے اسکو اب کہیں کوئی بھی نہیں بولتا ہے۔ علم کو اتنی خاص توجہ دی جاتی ہے کہ لوگ اسکو حاصل کرنے کیلئے کالج اور یونیورسٹی میں سال بتاتے ہیں۔ لوگ اخباروں اور ٹیلی ویژن سے علامات حاصل کرنے کیلئے روزانہ بہت سا وقت وقف کرتے ہیں مگر اس علم کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ان اخباروں کو استعمال کرنے کیلئے جلا دیا جاتا ہے۔ پولس رسول کچھ اور مثالوں کو بھی لے سکتا تھا، اس نے دولت یا کامیابی یا طاقت و شہرت کا ذکر نہیں کیا کیونکہ ان سب چیزوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ پولس نے یہ نہیں کہا کہ یہ سب چیزیں غلط ہیں بلکہ یہ بتایا کہ ان چیزوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ دائمی (لافانی) روح اپنے آپ کو صرف ان چیزوں کیلئے وقف کرے جو دائمی ہیں۔ صرف 3 چیزیں دائمی ہیں، ایمان، امید اور محبت۔ محبت سب سے عظیم ہے کیونکہ خدا محبت ہے۔

قدم نمبر 3: سوال	**وضاحت**
نوٹس	اس حصے میں سے کونسا ایسا سوال ہے جو آپ اس گروپ سے کرنا چاہیں گے؟
چنیں	۱-کرنتھیوں ۱۳: ۱-۱۳ کی سب چیزوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو باتیں اب بھی سمجھ میں نہیں آتی انکے بارے میں سوال کریں۔
درج کریں	اپنے سوالوں کو جتنا واضح ہو سکے تیار کریں اور انکو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔
بیان کریں	(جب گروپ کا ہر فرد وقت سوچ و لکھ چکے تو انکو بیان کرنے دیں)
بات چیت	(کچھ سوالوں کو منتخب کر کے گروپ کی صورت میں انکے جواب دینے کی کوشش کریں)۔ مندرجہ ذیل ان سوالوں کی کچھ مثالیں ہیں جو طالبعلم پوچھ سکتے ہیں۔

13:4

سوال نمبر 1 **محبت صابر ہے اسکے کیا معنی ہیں؟**

نوٹس صبر ایک محبت ہے جو انتظار کرسکتا ہے۔ صبر کو محبت کے کرداروں میں پہلا مقام حاصل ہے کیونکہ عام طور پر محبت کی ابتدا یہیں سے ہوتی ہے۔ محبت رحم دلی کا لوگوں پر زبردستی راج نہیں کرتی بلکہ رحم دلی کو پھلنے کا انتظار کرتی ہے۔ محبت جلد بازی میں عمل نہیں کرتی بلکہ مددگار ہونے کیلئے خدا کی نصرت افزائی کا انتظار کرتی ہے۔ لہٰذا صبر ایک لگام ہے جو خدا محبت کے اظہار کو ناپ تول کر نے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ صبر لوگوں کی زندگی اور حالات میں کام کرنے کیلئے خدا کا انتظار کرتا ہے۔ جس دوران صبر خدا کا انتظار کرتا ہے وہ اپنے آپ کو ایک خوبصورت انداز میں متحمل اور خاموش طور پر ظاہر کرتا ہے۔ صبر مشکلات کو اٹھاتا ہے جیسے اشتعال، کمزوری اور لوگوں کی کمزوریوں میں بغیر غصے، جھنجلاہٹ اور خفا نہیں ہوتا ہے۔

13:4

سوال نمبر 2 **محبت رحم دلی ہے اسکے کیا معنی ہیں؟**

نوٹس رحم دلی ایک عملی محبت ہے۔ رحم دلی اچھے کام اور مدد کرنے کے راستے تلاش کرتی ہے۔ کتاب مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع نے ہر جگہ کس طرح اچھے کام کئے (اعمال ۱۰:۳۸)۔ انہوں نے بیماروں کو شفا بخشی، جنات سے چھٹکارا دلایا اور خوشخبری کا پیغام کو غریبوں کو سنایا (متی ۱۱:۴-۵)۔ رحم دلی دوستانہ اور شائستہ ہے اگرچہ آپ سب کے دوست نہیں ہو سکتے مگر آپ سب کے ساتھ شائستہ طور پر مخاطب ہو سکتے ہیں (فلپیوں ۴:۵)۔ رحم دلی دوسروں کو خوش کرنے کا موقع کبھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتی۔ کسی نے کہا کہ "میں اس دنیا سے ایک مسافر کی طرح گزر رہا ہوں تو جو بھی اچھی چیز جو میں کر سکوں یا کوئی بھی رحم دلی جو میں انسانوں کو دکھا سکوں تو مجھے ابھی کرنا چاہیے۔ مجھے اس سے دوبارہ گزرنا اور انکار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ میں اس دنیا میں سے دوبارہ نہیں گزروں گا"۔

13:4

سوال نمبر 3 **محبت حسد کرتا نہیں، اسکے کیا معنی ہیں؟**

نوٹس محبت جو حسد نہیں کرتی وہ خود غرضی ہے۔ خود غرضی دوسروں کے مقابلے میں ایک محبت ہے۔ جب بھی آپ کوئی اچھا کام کرنے کی کوشش کریں تو آپ دیکھیں گے کہ دوسرے لوگ بھی بالکل آپ کی طرح یا اس سے بہتر اس کام کو سرانجام دے سکتے ہیں۔ آپ ان سے حسد نہ کریں۔ حسد دوسروں کیلئے ایک ناپسندیدگی کا احساس ہے جو آپ کی طرح کے قابل کاموں میں مصروف ہیں۔ حسد ایسی روح ہے جو دوسروں کی چیزوں کو چھین لیتی ہے یا دوسرے لوگوں کے کاموں کا فائدہ اٹھا لیتی ہے۔ خود غرضی ایک شکر گزاری اور قناعت پسندی ہے۔ خود غرضی ناراضگی نہیں بلکہ دوسروں کیلئے شکر گزاری ہے جو وہ کر سکتے ہیں۔

13:4

سوال نمبر 4 **محبت شیخی بگھارتا نہیں ہے اسکے کیا معنی ہیں؟**

نوٹس جو محبت شیخی نہیں بگھارتی وہ پاکدامن ہے۔ پاکدامنی عمل کرنے کے بعد کی محبت ہے۔ اس محبت کی خوبصورتی جب ہوتی ہے جب آپ صبر، رحم دلی اور خود غرضی دکھا چکتے ہیں۔ پاکدامنی ہر چیز کو خاموش کر کے یہ بھول جاتی ہے کہ اس نے دوسروں کیلئے کیا کیا ہے۔ پاکدامنی کے اپنے کامیابی اور ناکامیابی کے اعتدال پسند انداز ہے ہیں۔ یہ غلط انداز سے نہیں لگاتی اور بڑھا چڑھا کر بیان نہیں کرتی ہے۔ پاکدامنی جان بوجھ کر دوسروں کو متاثر نہ کرنے

مارنا اور شیخی نہیں بگھارتی ہے اور جان بوجھ کر دوسروں کی توہین بھی اپنی جانب مائل نہیں کرتی ہے۔

13:4

سوال نمبر 5: محبت غرور نہیں کرتی، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: جو محبت غرور نہیں، وہ عاجزی ہے۔ عاجزی کسی بھی عمل کرنے سے پہلے کی محبت ہے۔ عاجزی اپنی طاقت کی نمائش نہیں کرتی اور اپنی خامیوں اور کمزوریوں کو چھپاتی نہیں ہے۔ عاجزی حقیقت پسند ہے۔ عاجزی اپنی اہمیت، نااہلیت، نامیزیوں اور مال و دولت پر تکیہ نہیں کرتی ہے۔ عاجزی اپنا حق ناجائز طور پر نہیں جتاتی اور دوسروں پر قبضہ کر کے انکو نیچا نہیں دکھاتی۔

13:5

سوال نمبر 6: محبت بداخلاقی نہیں ہوتی، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: جو محبت بداخلاقی کی طرح پیش نہیں آتی وہ خوش مزاجی ہے اور یہ ایک عمدہ میل ملاپ ہے۔ خوش مزاجی چھوٹی چیزوں اور باتوں میں محبت ظاہر کرتی ہے اور ہر موقع پر اچھا برتاؤ کرتی ہے۔ خوش مزاجی دوسروں سے ملنے میں سادہ، شائستہ اور ہمدرد ہے۔ یہ دوسروں کی عادت، تہذیب اور قیمت کے بارے میں احساس ہے اور انکے بارے میں متفکر ہے۔ خوش مزاجی ہی ایک ایسا اجازت نامہ ہے جو آپکو دوسری تمام خوبیوں کے ساتھ ملنے جلنے کی اجازت دیتی ہے۔

13:5

سوال نمبر 7: محبت خودغرض نہیں ہوتی، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: جو محبت خودغرض نہیں وہ بے غرض ہے۔ اس طرح کی محبت دوسروں کے حق میں عمل کرتی ہے۔ بے غرض محبت اپنے حقوق کو نہیں ڈھونڈتی اور بڑی خوبیلے عظیم چیزوں کی خواہش رکھتی ہے۔ خدا کے سوا کوئی بھی شے برقرار رہنے اور عظمت والی نہیں ہے۔ بے غرضی خدا کی بابرکت اور وجوہات کو دوسروں پر قائم کرتی ہے۔ بے غرضی ذاتی خواہشوں مثلاً مال و دولت، رتبہ، حماقت، شہرت، جانبداری اور ہیش و عشرت کی خواہش نہیں کرتی ہے۔ بے غرضی اپنے فائدوں کو نہیں ڈھونڈتی اور نہ ہی اپنے ذاتی مفاد کیلئے دوسروں کا فائدہ اٹھاتی ہے۔ دنیا کے لوگ خوشیوں کا پیچھا کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ خوشیاں اپنی خدمت کروانے اور چیزوں کے پانے اور رکھنے میں ہیں۔ حقیقت میں لینے اور رکھنے میں خوشی نہیں ملتی ہے بلکہ خوشی دوسروں کو دینے اور انکی خدمت کرنے سے ملتی ہے۔ یسوع نے کہا "جو کوئی بھی تم میں سے عظیم بننا چاہتا ہے وہ لازماً دوسروں کا خادم بنے" (متی ۲۰:۲۶)۔

13:5

سوال نمبر 8: محبت جو آسانی سے غصہ نہیں ہوتی، اسکے کیا معنی ہے؟

نوٹس: جو محبت آسانی سے غصہ نہیں کرتی ہے وہ نرم مزاج ہوتی ہے۔ نرم مزاجی کسی کی نصیحت اور روحانی مزاج میں محبت ہے۔ انسان کیلئے کوئی بھی چیز غصے سے زیادہ خطرناک یا تباہ کن نہیں ہے۔ شیطانی غصہ رشتوں، خاندانوں اور یہاں تک کہ آبادیوں کو بھی برباد کرتا ہے۔ غصہ شادی، دوستی اور پڑوسیوں کے ساتھ رشتوں کو بھی مرجھا دیتا ہے۔ یہ انسانوں میں سب سے خطرناک تباہی کی طاقت کو پیدا کرتا ہے۔ شیطانی غصہ غرور، حاسد پن، بے رحمی، خودسری، ناراضگی، معاف نہ کرنے والی روح اور سادگی پر مشتمل ہوتا ہے۔ شیطانی غصہ گہری مشکلات کی علامت ہے۔ یہ اندرونی طور پر قائم رہتی ہے اور کسی بھی موقع پر بغیر سوچے سمجھے اسکا اظہار ہو جاتا ہے۔ یہ تبدیل نہ ہونے دل کو ظاہر کرتا ہے۔ جب آپ کے جسم کا ہر حصہ یسوع مسیح پر ٹکے گا تب ہی یسوع آپکے

دل اور مزاج کو بدلیں گے اور پھر محبت آپکی اندرونی فطرت میں رواں دواں ہوئی۔ نرم مزاجی دوسروں اور حالات کے دیئے ہوئے دکھوں اور زخموں کو صبر کے ساتھ سہتی ہے۔ یہ آسانی کے ساتھ منفی عمل کی طرف راغب نہیں ہوتی اور دوسروں کی باتوں یا عملوں کو جلد بازی سے اپنے اوپر نہیں لیتی ہے۔

13:5

سوال نمبر 9: محبت بدگمانی نہیں کرتی، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: جو محبت بدگمانی نہیں کرتی وہ معاف کرنے والی اور بخشنے والی ہوتی ہے۔ معافی ایک ایسی محبت ہے جو ٹوٹے ہوئے رشتوں میں محبت کرتی ہے۔ کچھ لوگ ان غلط کاموں کی بوجھ دوسروں نے ان کے خلاف کئے ہوتے ہیں لمبی فہرست بنا کر رکھتے ہیں اور اپنی ناراضگی کو ترک کئے بغیر جاری رکھتے ہیں۔ وہ اپنی خود پسندی کا شدت پسندی سے اظہار کرتے ہیں اور آپکو دوسرے کے خلاف اپنی جانب مائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح کے لوگ تلخ مزاج ہوتے ہیں۔ جو افسوس ۱۵:۱۲ میں ہم کو خبردار کیا گیا ہے کہ تلخ لوگ مشکلیں پیدا کرتے ہیں اور دوسروں کی بے حرمتی کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کے خلاف شکایت کا رجحان رکھتے ہیں، رشتوں کے ٹوٹنے کی وجہ بنتے ہیں ماحول کو چغلی، بہتانی، غیبت کے عمل سے گندہ کرتے ہیں صرف خدا ہی اس قسم کے بیمار حالات میں شفا دے سکتا ہے۔ جب ایک شخص یہ سمجھتا ہے کہ خدا نے اسکے گناہوں کو معاف کر دیا ہے اور اسکو کبھی بھی یاد نہیں رکھتا تو وہ شخص بھی دوسروں کے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کر کے بھول جاتا ہے۔ معافی والی محبت معاف کرنے اور بھولنے میں جلدی کرتی ہے۔ اس قسم کی محبت تلخ اور غصے والی نہیں ہوتی۔ یہ بدلہ لینے والی اور پرانی باتوں کو دوہرانے والی نہیں ہوتی۔

13:6

سوال نمبر 10: محبت بدکاری سے نہیں بلکہ راستبازی سے خوش ہوتی ہے، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: محبت بدکاری میں خوش نہ ہو بلکہ سچائی میں خوش ہو راستبازی اور اخلاص ہے۔ اخلاص ایک ایسی محبت ہے جو کمزوریوں اور ناکامیوں کا اقرار کرتی ہے۔ اخلاص اس بات کو مانتی ہے کہ کبھی نہ کبھی ہر شخص کمزوری اور ناکامی کا سامنا کرتا ہے۔ اخلاص دوسرے لوگوں کی غلطیوں اور ناکامیوں پر فتح کے طور پر فرحت محسوس نہیں کرتی بلکہ دوسرے لوگوں کی پاکیزگی اور ترقی میں خوش ہوتی ہے

13:7

سوال نمبر 11: محبت ہمیشہ حفاظت کرتی ہے کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: حفاظت کرنے والی محبت غیر فیصلہ کن لوگوں کیلئے ہے۔ اس قسم کی محبت اور دوسرے لوگوں کو خطروں سے دور رکھتی ہے۔ دوسرے لوگوں میں جو غیر ذمہ دارانہ کردار ہیں یا ان پر پردہ ڈالتی ہے۔ یہ دوسرے لوگوں کی غیبت نہیں کرتی بلکہ انکی شہرت کا خیال رکھتی ہے۔

13:7

سوال نمبر 12: محبت یقین اور بھروسہ کرتی ہے، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: یقین زدہ محبت مشکوک لوگوں کیلئے ہے۔ جو لوگ آپ پر اثر رکھتے ہیں حقیقت میں وہ آپ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ مشکوک ماحول میں لوگ مرجھا جاتے ہیں اور دوسرے لوگ حقیقت کو جانے بغیر یہ شک کرنے لگتے ہیں کہ آپکے ارادے اور خیالات گندے ہیں۔ یقین زدہ محبت دوسرے لوگوں کے بارے میں اچھا اور مثبت خیال رکھتی ہے یہ دوسرے لوگوں کے عمل اور نیت کے بغیر کسی بھی وجہ سے شک کرنے والی محبت نہیں ہوتی یقین زدہ محبت خود کو اپنی ذاتی سوچ اور احساسات اور آپکی مشکلوں اور کمزوریوں کو دوسروں کے سپرد کر کے زخمی کر دیتی ہے۔ لوگ اسکا غلط استعمال بھی کر سکتے ہیں مگر آپ ان سے محبت کرتے رہتے ہیں کیونکہ آپ ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔

13:7

سوال نمبر 13۔ محبت ہمیشہ اُمید رکھتی ہے، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: امید والی محبت خود پر نہ لوگوں پر چلتے ہے۔ خود پر نہ لوگ خود کو ہمیشہ صحیح اور دوسروں کو غلط سمجھتے ہیں۔ آسانی سے دوسرے لوگ غلط اور صحیح نہیں ہوتے وہ کبھی بھی صحیح نہ ہونے کی امید نہیں رکھتا بلکہ اس سے بری بات یہ ہے کہ وہ اکو صحیح ہونا ہی نہیں چاہتا ہے کہ وہ سوچتے ہے کہ صرف وہی سچا ہے۔ امید کا رکھنے کبھی بھی دوسرے لوگوں پر یہ سوچ کر حوصلہ شکنی نہیں کرتی کہ انکی اصلاح نہیں ہو سکتی بلکہ خدا سے انکی زندگی میں خدمت کرنے اور انکو بدلنے کی ہمیشہ امید رکھتی ہے۔ اس طرح کی محبت کسی بھی حالات میں نا امیدی کے طور پر ہمت نہیں ہارتی بلکہ خدا سے ہر مشکل حالات میں اپنے مقصوں کو کامیاب ہونے کی امید کرتی ہے۔

13:7

سوال نمبر 14۔ محبت برداشت کرتی ہے، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: برداشت کرنے والی محبت کا اندازہ وقت پر ہوتا ہے۔ یہ محبت ان کاموں کو بوجھ کی نگاہ میں لیتے ہوتے ہیں انکے کرنے پر قائم رہتی ہے۔ یہ اچھے کاموں کے کرنے، چل دینے اور ایمان کی دوڑ میں بھاگنے میں ہمت نہیں ہارتی یا ہے کوئی بھی مشکل، امتحان اور امتحال کا سامنا کرنا پڑے۔ اس محبت کا کوئی وقتی اختتام نہیں ہوتا۔ محبت صرف وقت اور لمحوں چلنے نہیں بلکہ ایمانداروں کی روزمرہ کی زندگی کی خاص حالت ہے۔

13:8

سوال نمبر 15۔ محبت کبھی نہیں ہارتی، اسکے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: کبھی ہمت نہ ہارنے والی محبت تمام محبتوں کا خلاصہ ہے۔ محبت ہمیشہ قائم رہتی ہے، ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ یہ محبت رکھنے والوں کو مستقل اثر انداز اور تسلی اطمینان دیتی ہے۔ محبت کبھی نہیں مرتی کیونکہ خدا محبت ہے۔

قدم نمبر 4۔ عمل	**درخواستیں**

غور کریں: اس حصے میں سے کونسی سچائی ایمانداروں کیلئے عملی درخواستیں ہیں؟

بیان کریں: چلیں ہم ایکدوسرے کے ساتھ بات چیت کریں کہ 1-کرنتھیوں ۱۳:۱-۱۳ سے عملی درخواستیں بنائیں۔

تیار کریں: کونسے ممکن عمل کو خدا آپکے ذاتی عمل کی درخواست میں جاننا چاہتا ہے؟

درج کریں: ذاتی درخواست کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور اس درخواست کو بیان کرنے میں کیا محسوس کریں۔

یاد رہے کہ گروپ میں لوگ ایک ہی چیز کی مختلف عملی اور ذاتی عملی درخواستیں بنائیں گے۔ مندرجہ ذیل ذاتی عملی درخواستوں کی فہرست ہیں

1. **1- کرنتھیوں 13:1-13 سے ممکنہ اطلاقات کی مثالیں:**

13:1 روحانی نعمتوں کے بجائے محبت پر توجہ رکھیں

13:1-3۔ اپنے کام کرنے، دینے اور قربانیاں دینے میں محبت کو حکومت کرنے دیں۔

13:4۔ اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ صبر قائم کریں اور بغیر غصہ کئے یا دکھاوے کے مصیبت کو اٹھائیں۔

13:4۔ رحم دل رہیں، ہر شخص سے دوستانہ رویہ قائم رکھیں اور انکی مدد کرنے کے راستے تلاش کرتے رہیں۔

13:4۔ سخی اور دریا دل رہیں، دوسرے لوگوں کی مال و دولت اور کامیابیوں پر خوش رہیں۔

13:4۔ اپنی کامیابی اور ترقی پر عاجزی اختیار کریں۔

13:4۔ متحمل مزاج رہیں، ناجائز طور پر اپنا حق نہ جتائیں اور دوسروں پر زبردستی قبضہ نہ کریں اور انکو ناراض نہ کریں۔

13:5۔ مہذب رہیں، اچھے طور طریقوں کو اپنائیں اور ہر حال میں حکمت سے کام لیں

13:5۔ بے غرض رہیں، ذاتی غرض کی خوں کے پیچھے نہ بھاگیں بلکہ دوسرے لوگوں پر خدا کی حکومت قائم کرنے کی جدوجہد کرتے رہیں۔

13:5۔ متحمل مزاج رہیں، خطرناک اور برے قصے سے نجات حاصل کریں اور دوسرے لوگ ہو بھی سکیں اس کو ذاتی حملوں اور بے عزتی کے طور پر نہ سمجھیں۔

13:5۔ معاف کریں۔ جو لوگ آپکے خلاف گناہ کریں انکو معاف کریں جیسے کہ خدا نے آپکے گناہ معاف کئے ہیں۔

13:6۔ سنجیدہ رہیں، دوسرے لوگوں کی کامیابیوں اور غلطیوں پر خوش نہ ہوں بلکہ انکی ترقی میں مسرور ہوں

13:7۔ لوگوں کی غیبت نہ کرتے ہوئے انکی عزت کا خیال رکھیں۔

13:7۔ قابل بھروسہ رہیں، کسی بھی خاص وجہ کے بغیر دوسرے لوگوں کی طرف لالچ اور بے اعتباری سے نہ دیکھیں۔

13:7۔ حوصلہ نہ ہاریں، کبھی ناامید ہو کر ہمت نہ ہاریں بلکہ خدا سے مشکل حالات کے ذریعے اپنے منصوبوں کو مکمل کرنے کی امید کریں۔

13:7۔ ثابت قدم رہیں، خدا کی نظر میں جو اچھا ہے اسکے لئے کوشش کرنے میں کبھی بھی ہمت نہ ہاریں

13:8-13۔ خدا اور دوسروں سے محبت کرنے کے منصوبوں کو اپنی زندگی کا اہم مقصد بنائیں۔

2۔ ذاتی اطلاقات کی مثالیں:

a۔ جب میرے بچے ہوں گے کیوں اس کو نہیں سنتے تو مجھے غصہ آجاتا ہے لہذا میں ان سے صبر اور رحم دلی سے پیش آنے کی کوشش کرنا چاہتا ہوں۔

b۔ میں نے یہ غور کیا ہے کہ میں دوسرے لوگوں کے مقاصد پر شک کرتا ہوں۔ محبت قابل بھروسہ ہے تو اب میں دوسروں کے ارادوں اور الفاظ کو مثبت طور پر سمجھنا چاہتا ہوں

قدم نمبر پانچ۔	دعا	جواب
چلیں ہم باری باری ایک سچائی کے بارے میں دعا کریں جو خدا نے ہمکو 1-کرنتھیوں 13:1-13 میں سکھایا ہے۔ (انجیل کے مطالعے کے دوران جو سیکھا ہے اُسکا دعا میں جواب دیں۔ ایک اور دو جملوں میں دعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رہے کہ گروپ میں لوگ مختلف چیزوں کے بارے میں دعا کریں گے)۔		

[redacted]

ایک یا دو کی صورت میں ایک دوسرے اور دنیا کے لوگوں کیلئے مستقل دعا کرتے رہیں

[redacted]

گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کے کام ایک صفحے پر لکھ کر یا انکو پی ڈی ایف فائل میں بھیجنے کو دیں۔

۱: عہد۔ ۱-کرنتھیوں ۱۳:۱۳۱ کے ذریعے سے شاگرد بنانے تقریر کرنے تعلیم دینے یا انجیل سے مطالعہ کا عہد کریں۔

۲: خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا۔ خدا کیساتھ روزانہ ذاتی وقت بتائیں (اعمال ۱:۱-۳،۲۲) اور بچ کو اپنانے کے پسندیدہ طریقہ کو استعمال کریں۔ ڈائری بنائیں غور و فکر کریں۔

۳: یاد دہانی۔ یسوع۔ ۲-کرنتھیوں ۵:۱۷۔ روزانہ پانچ پکچلی یاد کی ہوئی آیات کو دہرائیں۔

۴: دعا۔ کسی خاص بندے یا چیز کیلئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے/جواب دیتا ہے (زبور ۵:۳)۔

۵: اپنی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں۔ ڈائری کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں۔ عبادتی وسناوہ، تعلیم، اور اس مشق کی تیاری کو بھی شامل کریں۔